میں نثار تیرے کلام پر

26-September-2024

ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں ہونے والا

سنتوں بھرا بیان

(for Islamic Brothers)

26 ستمبر، 2024ء (بمطابق 21 ربیع الاوّل، 1446ھ)

کو پاکستان کے ہفتہ وار اجتماعات میں ہونے والا بیان

میں نثار تیرے کلام پر

اس بیان میں آپ جان سکیں گے...

- ✿.... مِنْبَر جھوم اُٹھا
- ✿.... کنوئیں کا پانی میٹھا ہو گیا
- ✿.... خواب کی بات سچ ہو گئی
- ✿.... بڑھاپا کیسے گزاریں؟

پیشکش

اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَۃ

Islamic Research Center

(شعبہ: بیاناتِ دعوتِ اسلامی)

For Feedback: +92 315 2692786

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖن

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللہ وَعَلٰی آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَاحَبِیْبَ اللہ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَانَبِیَّ اللہ وَعَلٰی آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَانُوْرَ اللہ

نَوَیْتُ سُنَّتَ الْاِعْتِکَاف (ترجمہ: میں نے سُنَّت اعتکاف کی نِیَّت کی)

درودِ پاک کی فضیلت

امیرِ اہلسنت مولانا محمد الیاس عطار قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی درودِ پاک کی فضیلت پر لکھی ہوئی کتاب **اربعینِ عطّار حصّہ 2** کے صفحہ: 1 پر ہے:

فرمانِ آخری نبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم: جب تم میں سے کوئی مسجد میں داخِل ہو تو نبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم پر سلام بھیجے اور یوں عرض کرے: اَللّٰھُمَّ افْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ (یعنی اے اللہ پاک! میرے لیے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے) اور جب مسجد سے نکلے تو نبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم پر سلام بھیجے اور یوں عرض کرے: اَللّٰھُمَّ بَاعِدْنِیْ مِنَ الشَّیْطَانِ (یعنی اے اللہ پاک! مجھے شیطان سے دور رکھ۔)[1]

بیٹھتے اُٹھتے، جاگتے سوتے | ہو اِلٰہی مرا شِعار درود[2]

وضاحت: یااللہ پاک! ایسی توفیق عطا فرما کہ بیٹھتے، اُٹھتے، سوتے، جاگتے بَس ہر وقت درودِ پاک پڑھتے رہنے کی عادت بن جائے۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

---

1 ...سنن کبریٰ للنسائی، کتاب عمل الیوم واللیلہ، باب مایقول اذا دخل المسجد، جلد: 9، صفحہ: 40، حدیث: 9838۔

2 ...ذوقِ نعت، صفحہ: 124۔

بیان سننے کی نیتیں

حدیثِ پاک میں ہے: اِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالنِّیَّات اعمال کا دار و مدار نیّتوں پر ہے۔[1]

اے عاشقانِ رسول! اچھّی اچھّی نیّتوں سے عمل کا ثواب بڑھ جاتا ہے۔ آیئے! بیان سننے سے پہلے کچھ اچھّی اچھّی نیّتیں کر لیتے ہیں، نیت کیجئے! ❁ رضائے الٰہی کے لئے بیان سُنوں گا ❁ باادب بیٹھوں گا ❁ خوب توجّہ سے بیان سُنوں گا ❁ جو سُنوں گا، اُسے یاد رکھنے، خود عمل کرنے اور دوسروں تک پہنچانے کی کوشش کروں گا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

اِن کلمات کی گہرائی تو سمندر جیسی ہے

ایک صحابی ہوئے ہیں: حضرت ضِمَاد بن ثَعْلَبَہ اَزْدِی رَضِیَ اللّٰہُ عنہ۔ آپ نے ابتدائے اِسلام ہی میں ایمان قبول کر لیا تھا بلکہ آپ وہ خوش بخت ہیں کہ پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے ابھی اِعلانِ نبوت نہیں فرمایا تھا، اس سے پہلے بھی آپ کے دوست تھے۔ حضرت ضِمَاد رَضِیَ اللّٰہُ عنہ طَبِیب (یعنی ڈاکٹر) تھے اور اُس دور کے طَور طریقے کے مطابق دَم بھی کیا کرتے تھے۔ آپ یمن میں رہتے تھے، وہیں لوگوں کا عِلاج کرتے تھے۔[2]

آپ کے اسلام قبول کرنے کا واقعہ بڑا دِلچسپ ہے۔ آیئے! سُنتے ہیں: **مُسْلِم شریف** میں حضرت عبد اللہ بن عبّاس رَضِیَ اللّٰہُ عنہ سے روایت ہے، فرماتے ہیں: جنابِ ضِمَاد (جو اس وقت تک مسلمان نہیں تھے) اور مَنْتَر وغیرہ کر کے جِن نِکالا کرتے تھے، ایک دِن آپ مکّہ مکرمہ آئے۔ یہاں غیر مُسْلِموں نے مشہور کر رکھا تھا کہ حضرت مُحَمَّد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم (معاذ

---

1 ...بخاری، کِتَابُ بدءُ الْوَحی، باب کیف کان بدء الوحی...الخ صفحہ: 65، حدیث: 1۔

2 ...الاستیعاب، جلد: 2، صفحہ: 303۔

اللہ!) مجنون ہو گئے ہیں۔ جنابِ ضِمَاد نے جب یہ سُنا تو بولے: میں انہیں دیکھوں، ہو سکتا ہے کہ میرے مَنْتَر سے اِنہیں شِفَا مل جائے۔ چنانچہ جنابِ ضِمَاد بارگاہِ رسالت میں حاضِر ہو گئے۔

سُبْحٰنَ اللہ! اس پاک بارگاہ کی تو کیا شان ہے...!! مولانا حَسَن رضا خان رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ لکھتے ہیں:

اُن کے جلووں میں ہیں یہ دلچسپیاں | جو وہاں پہنچا، وہیں کا ہو گیا[1]

خیر! جنابِ ضِمَاد نے رسولِ ذیشان، مکی مَدَنی سلطان صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم کی خِدمت میں عرض کیا: میں جِنّ نکالنے کا مَنْتَر جانتا ہوں، اللہ پاک نے میرے ہاتھ میں شفا بھی رکھی ہے، کیا آپ کو دَم کر دُوں...؟

اَللہُ اَکْبَر! جو تمام جہانوں بلکہ خُود جنّات کے بھی نبی ہیں، بھلا اُن کو کسی جِنّ کا کیا خطرہ...!! اَصْل میں دَم کی ضرورت تو جنابِ ضِمَاد کو تھی۔ چنانچہ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم نے اُنہیں دَم کر دیا۔ کیا دَم کیا؟ سنیئے! روایت کے الفاظ ہیں: رسولِ ذیشان، مکی مَدَنی سلطان صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم نے جنابِ ضِمَاد کی بات سُن کر فرمایا:

اِنَّ الْحَمْدَ لِلّٰہِ، نَحْمَدُہٗ وَنَسْتَعِیْنُہٗ، مَنْ یَّھْدِہِ اللہُ فَلَا مُضِلَّ لَہٗ، وَمَنْ یُّضْلِلْ فَلَا ھَادِیَ لَہٗ وَاَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْكَ لَہٗ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ

ترجمہ: بے شک سب تعریفیں اللہ پاک کی ہیں، ہم اس کی حمد کرتے، اس سے مدد چاہتے ہیں، جسے اللہ پاک ہدایت بخشے، اسے کوئی گمراہ نہیں کر سکتا اور جو اس کی بارگاہ سے دھتکارا ہوا ہو، اسے کوئی ہدایت نہیں دے سکتا اور میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ پاک کے سِوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، وہ

[1] ...ذوقِ نعت، صفحہ:35۔

تنہا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں اور بے شک مُحَمَّد اللہ پاک کے بندے اور رسول ہیں۔

پیارے نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے یہ چند مُبارَک جملے جنابِ ضِمَاد پر اَثَر کر گئے، کہنے لگے: اے مُحَمَّد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! یہ (پیارے پیارے) کلمات پھر سُنائیے! آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے اپنی بابَرَکت زَبان سے پھر یہی کلمات ارشاد فرمائے، جنابِ ضِمَاد بولے: ایک بار پھر سُنا دیجئے! آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے تیسری بار یہی کلمات ارشاد فرمائے۔ اب تو جنابِ ضِمَاد کا سینہ روشن ہو چکا تھا، بولے: ❁ میں نے کاہِنوں کا کلام بھی سُنا ہے ❁ جادُوگروں کی باتیں بھی سُنی ہیں ❁ شاعِروں کے اَشْعار بھی سُنے ہیں لیکن آج تک ایسا کلام کبھی نہیں سُنا، **اِن مُبارَک کلمات کی گہرائی تو سمندر جیسی ہے۔** یہ کہہ کر جنابِ ضِمَاد نے ہاتھ آگے بڑھایا اور کہا: هَاتِ يَدَكَ اُبَايِعْكَ عَلَى الْاِسْلَامِ **اے مَحْبُوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! ہاتھ بڑھائیے! کلمہ پڑھا کر مجھے اپنا بنا لیجئے!**(1)

آپ کے دَر کی عجب توقیر ہے ۔۔۔ جو یہاں کی خاک ہے، اِکْسِیر ہے
کام جو اُن سے ہوا، پُورا ہوا ۔۔۔ اُن کی جو تدبیر ہے، تقدیر ہے
جس سے باتیں کی، انہیں کا ہو گیا ۔۔۔ واہ! کیا تقریر پُرتاثیر ہے (2)

صَلُّوْا عَلَى الْحَبِيْب! ۔۔۔ صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّد

اُس دہن کی طَراوَت پہ لاکھوں سلام

سُبْحٰنَ اللہ! **پیارے اسلامی بھائیو!** رسولِ ذیشان، مکی مَدَنی سلطان صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے کلامِ پاک کی بھی کیا نِرالی شان ہے...!! آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم سَر تا پا معجزہ ہی معجزہ

---

1 ...مسلم، کتاب الجمعۃ، باب تخفیف الصلاۃ والخطبۃ، صفحہ:310، حدیث:868۔

2 ...ذوقِ نعت، صفحہ:224۔

ہیں ❁ ہاتھ مُبارَک بھی معجزہ ❁ آنکھ مُبارَک بھی معجزہ ❁ بینی (یعنی ناک) مُبارَک بھی معجزہ ❁ اور قربان جایئے! دَہن مبارَک (یعنی مُنہ کا اندرونی حصّہ) بھی معجزہ ہے ❁ اس دَہن مبارَک میں بننے والا لُعاب شریف (یعنی تُھوک مُبارَک) کھَاری (نمکین) کنویں میں پڑ جائے تو اسے میٹھا کر دیتا ہے ❁ نکلی ہوئی آنکھ میں لگے تو آنکھ ٹھیک بھی ہو جاتی ہے، پہلے سے زیادہ روشن بھی ہو جاتی ہے ❁ ٹوٹے ہوئے بازُو پر لگے تو بازُو جُڑ جاتا ہے ❁ کسی کے مُنہ میں چلا جائے تو سب گندی عادات سے نَجات بخش دیتا ہے ❁ اور اِس دَہن مقدّس سے نکلے ہوئے الفاظ کی یہ تاثیر ہے کہ کانوں کے رستے دِل میں اُترتے ہیں اور دِل کی تمام سیاہیاں دُور کر کے دِل کو روشن اور چمکدار کر دیتے ہیں۔

مِنْبَر جُھوم اُٹھا

پیارے اسلامی بھائیو! حضرت ضِماد رَضِیَ اللہُ عنہ جیتے جاگتے انسان تھے ❁ اُن میں رُوح بھی تھی ❁ سانسیں بھی چل رہی تھیں ❁ صِرف دِل مُردَہ تھا، پیارے نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے کلام مبارک کی تاثیر سے ان کا دِل زِندہ ہو گیا...!! مگر یاد رکھئے گا کہ یہ کلام مبارَک صِرف مُردَہ دِلوں کو ہی زندہ نہیں کرتا بلکہ بے جان چیزوں میں بھی جان ڈال دیتا ہے۔

حضرت عبد اللہ بن عمر رَضِیَ اللہُ عنہ سے روایت ہے، فرماتے ہیں: ایک دِن رسولِ ذیشان، مکی مَدَنی سلطان صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم مِنْبَر مبارَک پر تشریف لائے، آپ نے خطبہ دیتے ہوئے یہ آیتِ کریمہ تِلاوت فرمائی:

وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖۤ (پارہ:24، سورۂ زُمر:67)	**تَرجَمۂ کنزُالعِرفان:** اور انہوں نے اللہ کی قدر نہ کی جیسا اس کی قدر کرنے کا حق تھا۔

پھر آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم پُرجوش انداز میں اللہ پاک کی شانیں بیان کرنے لگے، آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے اِس کلام مُبارَک کو سُن کر لکڑی کا بنا ہوا مِنْبَر مُبارَک بھی جھومنے لگا، حُضُور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم خطبہ دے رہے تھے اور مِنْبَر یُوں جھوم رہا تھا کہ ہمیں خطرہ ہو گیا کہ کہیں آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو تکلیف نہ پہنچ جائے۔[1]

اُس کی باتوں کی لذّت پہ لاکھوں درود | اُس کے خطبے کی ہیبت پہ لاکھوں سلام [2]

وضاحت: پیارے آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی مُبارَک باتوں کی لذّت پر لاکھوں درود ہوں اور آپ کے رُعب دار خطبے پر لاکھوں سلام ہوں۔

مدّاحِ حبیب مولانا جمیلِ رضوی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ لکھتے ہیں:

قرآن کلامِ باری ہے اور تیری زَباں سے جارِی ہے
کیا تیری فصاحت پیاری ہے اور تیری بلاغت کیا کہنا...!!
باتوں سے ٹپکتی لذّت ہے، آنکھوں سے برستی رحمت ہے
خطبے سے چمکتی ہیبت ہے اے شاہِ رسالت کیا کہنا...!! [3]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

کیا شانِ عالی ہے

پیارے اسلامی بھائیو! یہاں غور کرنے کی ایک بات ہے۔ **کلام** کسے کہتے ہیں؟ ہمارے سینے میں، پھیپھڑوں کے اندر **ہَوَا** ہوتی ہے، جب ہم بولنے کا اِرادہ کرتے ہیں تو وہاں سے وہ

---

1 ...ابن حبان، کتاب اخبارہ...الخ، باب ذکر اخبار عن تمجید...الخ، صفحہ:1960، حدیث:7327 ملخصاً۔
2 ...حدائق بخشش، صفحہ:302۔
3 ...قبالۂ بخشش، صفحہ:85، 86۔

ہَوا اُٹھتی ہے، پھر گلے اور مُنہ کے مختلف حصّوں سے ٹکرا کر لفظوں کی صُورت اختیار کرتی ہے۔ یعنی یہ جو ہمارے الفاظ ہیں، یہ سینے سے اُٹھنے والی اس ہَوا سے بنتے ہیں، لفظوں کا جو فرق ہے، یہ مَخَارِج کے ذریعے ہوتا ہے ❁ اگر وہ ہَوَا حلق کے نیچے والے حصّے سے ٹکرا کر نکلے تو **ہمزہ** بنتا ہے ❁ حلق کے درمیان والے حصّے سے ٹکرا کر نکلے تو **عین** بنتا ہے ❁ زبان کی جڑ اور تالُو کے سخت حصّے سے ٹکرا کر نکلے تو **کاف** بنتا ہے ❁ دونوں ہونٹوں کے تَر سے حصّے سے ٹکرا کر نکلے تو **باء** بنتا ہے ❁ غرض کہ اَصْل وہ سینے سے اُٹھنے والی ہوا ہے، اُسی سے الفاظ بنتے ہیں، اُسی سے جملے بنتے ہیں، اُسی سے کلام بنتا ہے۔ اب سوچنے کی بات ہے، نبی اکرم، نُورِ مجسم صَلَّی اللهُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کے سینہ مبارَک سے اُٹھنے والی وہ مقدّس ہَوَا، جب زَبان مُبارَک کے ذریعے کلام بن کر نکلتی ہے تو اُس ہَوا میں یہ تاثیر آجاتی ہے کہ مُردے تو مُردے رہے، بالکل بے جان چیزیں، جن میں کبھی جان تھی ہی نہیں، اُن میں بھی جان پڑ جاتی ہے، وہ بھی اس کلام مبارک کو سُن کر جھومنے لگ جاتی ہیں۔

اب سوچئے! جب سینہ مبارَک سے اُٹھنے والی اس ہَوا کی یہ تاثیر ہے تو پھر ❁ مبارَک ہاتھوں کی تاثیر کیا ہو گی ❁ پیاری پیاری، سُہانی سُہانی آنکھوں کی شان کیا ہو گی ❁ کانوں کی شان کیا ہو گی ❁ سراپائے مصطفےٰ کی تاثیر کیا ہو گی....؟ مولانا حَسَن رضا خان صاحِب رَحمۃُ اللهِ عَلَیْہ نے کیا خُوب کہا ہے:

سَر سے پا تک ہر ادا ہے لاجواب	خوبرُویَوں میں نہیں تیرا جواب
حُسْن ہے بے مِثْل، صُورت لاجواب	میں فِدا تُم آپ ہو اپنا جواب
تم سے اُس بیمار کو صحت مِلے	جس کو دے دیں حضرتِ عیسیٰ جواب[1]

1 ...ذوقِ نعت، صفحہ:88، 89 ملتقطاً۔

وضاحت: یارسولَ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! سر سے پاؤں تک آپ کی ہر ادا ہی لاجواب ہے، جتنے حُسْن والے ہیں، ان سب میں لاجواب حُسْن آپ کا ہے، آپ کا حُسْن بے مثل ہے، صُورت مبارَک لاجواب ہے، قربان جاؤں...!! آپ وہ ہیں کہ بس آپ ہی اپنا جواب ہیں۔ حضرت عیسیٰ عَلَیْہِ السَّلام اللہ پاک کے نبی ہیں، آپ کا یہ معجزہ قرآنِ کریم میں ارشاد ہوا کہ آپ پیدائشی اندھوں اور کوڑھیوں کو صِرْف ہاتھ لگا کر شِفَایاب کر دیتے تھے، مولانا حَسَن رضا خان صاحِب رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرما رہے ہیں: یارسولَ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! حضرت عیسیٰ عَلَیْہِ السَّلام جیسے **شِفَابخش نبی** بھی جس بیمار کو جواب دیدیں، آپ وہ ذیشان ہیں، آپ کے در سے ایسے مریضوں کو بھی شفا مل جاتی ہے۔

اِس زَباں سے ہمیشہ حق ہی نکلتا ہے

اَبُوداؤد شریف حدیثِ پاک کی مشہور اور معتبر کتاب ہے، اس میں حدیثِ پاک ہے، صحابیِٔ رسول حضرت عبد اللہ بن عَمْرو رَضِیَ اللہُ عنہ فرماتے ہیں: میری عادَت تھی، پیارے نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم سے جو کچھ بھی سنتا، اسے لکھ لیا کرتا تھا۔ قریش کے کچھ لوگ مجھے کہنے لگے: اے عبد اللہ! انسان کی کیفیات بدلتی رہتی ہیں ❁ کبھی آدمی غُصّے میں ہوتا ہے ❁ کبھی خُوشی کی کیفیت ہوتی ہے، لہٰذا آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی ہر بات نہ لکھا کرو! فرماتے ہیں: یہ سُن کر میں نے لکھنا چھوڑ دیا۔ پھر میں نے یہ سارا مُعَامَلہ رسولِ اکرم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی خِدمت میں عرض کیا۔ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے اپنی اُنگلی مُبارَک سے اپنے مُنہ کی طرف اِشارہ کرتے ہوئے فرمایا: اُکْتُبْ یعنی اے عبد اللہ! میری ہر بات لکھا کرو! فَوَالَّذِیْ نَفْسِیْ بِیَدِہٖ، مَا یَخْرُجُ مِنْهُ اِلَّا حَقٌّ اُس ذات کی قسم جس کے قبضے میں میری جان ہے...!! اِس (زبان) سے حق کے سِوا کچھ نہیں نکلتا۔[1]

---

1 ...ابوداؤد، کتاب العلم، باب کتابۃ العلم، صفحہ: 578، حدیث: 3646۔

سُبْحٰنَ اللہ! میرے آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے کلامِ پاک کی کیا نِرالی شان ہے...!! ایک ہم جیسے نکمے لوگ ہیں ❁ غُصّے میں ہوں تو اَول فَوَل بکنے لگتے ہیں ❁ خُوشی میں ہوں تو پتا ہی نہیں چلتا، بول کیا رہے ہیں ❁ کسی کی تعریف کرنے پر آئیں تو جھوٹے مبالغے کر کے تعریفوں کے پُل باندھ دیتے ہیں ❁ کسی کی بُرائی کرنے پر آئیں تو جھوٹے الزامات لگا ڈالتے ہیں مگر قربان جائیے! یہ میرے آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا مبارَک کلام ہے ❁ حالتِ جلال میں ہوں، تب بھی حق بولتے ہیں ❁ خُوشی کی کیفیت میں ہوں تب بھی حق ہی فرماتے ہیں ❁ غرض کہ کسی بھی کیفیت میں اِس زبان مبارک سے کبھی غلط بات تو دُور کی بات ہے، ایک غلط حرف بھی کبھی ادا نہیں ہوا ہے۔

جن کی ہر بات وحیٔ خُدا

اللہ پاک قرآنِ کریم میں آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی شان بتاتے ہوئے فرماتا ہے:

وَمَا یَنْطِقُ عَنِ الْهَوٰىؕ(۳) اِنْ هُوَ اِلَّا وَحْیٌ یُّوْحٰىۙ(۴) (پارہ:27، سورۂ نجم:3، 4)	تَرجمۂ کنزُالعِرفان: اور وہ کوئی بات خواہش سے نہیں کہتے۔ وہ وحی ہی ہوتی ہے جو انہیں کی جاتی ہے۔

مشہور مُفَسّرِ قرآن مفتی احمد یار خان نعیمی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہِ اِس آیتِ کریمہ کے تحت فرماتے ہیں: ان آیات کے 2 مطلب ہو سکتے ہیں: **(1):** پیارے محبوب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم فَنَا فِی اللہ کے اُس بلند تَرِین درجے پر پہنچے ہوئے ہیں کہ کلام **رَبِّ وَاحِدِ لاشَرِیک** کا ہے مگر جارِی اِس زَبانِ پاک سے ہو رہا ہے **(2):** دوسرا مطلب یہ ہے کہ پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی زَبان مبارَک پر جو بھی بات جارِی ہو، اس کی 2 ہی صُورتیں ہوں گی:

پہلی صُورت یہ کہ وہ کلام رَبّ کا مقدّس قرآن ہو گا **دوسری صُورت** یہ کہ وہ حدیث کہلائے گی اور یہ دونوں ہی اللہ پاک کی طرف سے وَحی ہیں۔ **قرآن کو وحی جَلِی کہتے ہیں،** اِس کی نماز میں تِلاوت کی جاتی ہے۔ **حدیثِ پاک کو وَحیِ خفی کہتے ہیں،** اِس کی نماز میں تِلاوت نہیں ہوتی۔ (1)

وَ مَا یَنْطِقُ عَنِ الْهَوٰی سے ہے روشن | زبانِ مقدّس پہ حق بولتا ہے

پیارے اسلامی بھائیو! ان قرآنی آیات سے معلوم ہو گیا کہ پیارے مَحْبُوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم جب بھی ہونٹوں کو کھولتے ہیں، زَبانِ پاک کو حرکت دیتے ہیں تو اِس میں نفس کی خواہش کا کچھ بھی حصّہ شامِل نہیں ہوتا۔ اعلیٰ حضرت اِمامِ اہلسنّت اِمام احمد رضا خان رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں:

وہ دہن جس کی ہر بات وَحیِ خُدا | چشمۂ عِلم و حِکمت پہ لاکھوں سلام

وضاحت: آپ کے مُنہ مُبارَک سے نکلنے والی ہر بات اللہ پاک کی وحی ہوتی ہے، آپ کا مُنہ مُبارَک، جو علم و حکمت کا چشمہ ہے اس پر لاکھوں سلام ہوں۔

اُبو عُمَیر کی چڑیا

مشہور صحابیِ رسول حضرت اَنس بن مالِک رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کے چھوٹے بھائی تھے: حضرت اَبُو عُمَیر رَضِیَ اللّٰہُ عنہ۔ یہ ننھے بچے تھے اور اِنہوں نے ایک چڑیا پال رکھی تھی، اُس کے ساتھ کھیلا کرتے تھے، ایک دِن پیارے آقا، مکی مَدَنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم ان کے گھر تشریف لائے، کیا دیکھا کہ حضرت اَبُو عُمَیر رَضِیَ اللّٰہُ عنہ غمگین بیٹھے ہوئے ہیں۔

---

(1)...شانِ حبیب الرحمٰن، صفحہ: 227، 228 بتصرف۔

آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے پوچھا: اِسے کیا ہوا؟ عرض کی گئی: یارسولَ اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم! اِن کی چڑیا مَر گئی ہے۔ پیارے نبی، مکی مدنی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے ان کا دِل بہلانے کے لئے فرمایا: یَا اَبَا عُمَیْر! مَا فَعَلَ النُّغَیْرُ یعنی اے ابو عمیر! چڑیا کا کیا ہوا...؟[1]

اب یہ ایک خاص واقعہ ہے، مختصر سی بات ہے ❁ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم مِنْبَر پر خطبہ ارشاد نہیں فرما رہے تھے ❁ دَرْس نہیں دے رہے تھے ❁ نیکی کی دعوت ارشاد نہیں فرما رہے تھے ❁ کسی آیت کی تشریح نہیں ہو رہی تھی ❁ بلکہ عام نارمَل حالت ہے، ہمارے ہاں بھی بچّے بعض دفعہ غمگین ہو جاتے ہیں، اُداس ہوتے ہیں، ہم بھی اُنہیں بہلاتے ہیں مگر قربان جائیے! پیارے آقا، مکی مَدَنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے صِرف ایک غمگین بچے کو بہلانے کی خاطِر، ان کے دِل کو تسکین دینے کی خاطر صِرف دو جملے ارشاد فرمائے، آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کا یہ فرمانِ ذیشان بھی دِین میں بڑا مقام رکھتا ہے، ایسا مقام کہ **عُلَمائے کرام نے اس حدیثِ پاک کے 400 علمی مسئلے نکالے ہیں۔**[2]

سُبْحٰنَ اللہ! یہ شانِ کلامِ مصطفےٰ ہے...! آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم صرف مزاح میں کلام فرمائیں تو اُس سے کسی کام کی صِرف ترغیب نہیں...!! ترغیب ہلکی ہوتی ہے، ترغیب تو ہم عام لوگوں کے جملوں سے بھی لے سکتے ہیں، اللہ والے جو ہوتے ہیں، وہ بچوں کی معمولی باتوں سے بھی عبرت کے مدنی پھول نکال لیا کرتے ہیں، یعنی ترغیب اور چیز ہوتی ہے، علمی مسائل اور ہوتے ہیں، قربان جائیے! محبوبِ ذیشان صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کے مزاح بھرے کلامِ پاک سے 400 علمی مسائل اَخذ کئے جا رہے ہیں، جب مزاح بھرے کلام کی یہ شان

---

1 ...الادب المفرد، باب اَلْکُنْیَۃُ لِلصَّبِی، صفحہ:252، حدیث:847۔

2 ...نیل الابتہاج، رقم:541، صفحہ:411۔

ہے تو آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم مِنْبَر مبارَک پر جو خطبے ارشاد فرماتے تھے، ان کی شان کیا ہو گی...!!اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ لکھتے ہیں نا:

میں نثار تیرے کلام پر، ملی یُوں تو کس کو زباں نہیں
وہ سُخن ہے جس میں سُخن نہ ہو، وہ بیاں ہے جس کا بیاں نہیں [1]

وضاحت: ہر کلام کرنے والے کے کلام پر اِعتراض ہو سکتا ہے مگر اے میرے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! میں آپ کے کلام پر قربان جاؤں، آپ کا کلام بے عیب ہے اور آپ ایسی گفتگو فرماتے ہیں جس کی خوبیاں بیان کرنے سے ہم قاصِر ہیں۔

مِزاح میں بھی حق ہی بولتے ہیں

حضرت ابوہریرہ رَضِیَ اللّٰہُ عنہ فرماتے ہیں: ایک دِن پیارے آقا، مکی مَدَنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: میں جو خبر بھی تمہیں دیتا ہوں، وہ یقیناً اللہ پاک کی طرف سے ہوتی ہے،اِس میں کسی قسم کا شک و شبہ نہیں ہوتا۔[2] صحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہُ عنہم نے عرض کیا: یارسولَ اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! آپ ہم سے خوش طبعی بھی تو فرماتے ہیں؟(کیا یہ خوش طبعی والا کلام بھی حق ہوتا ہے؟) فرمایا: اِنِّی لَا اَقُوْلُ اِلَّا حَقًّا بیشک میں حق کے سِوا کچھ نہیں کہتا۔[3]

سُبْحٰنَ اللہ! **پیارے اسلامی بھائیو!** یہ مِزاحِ مصطفےٰ کی شان ہے کہ مِزاح میں بھی جو کچھ فرماتے ہیں، حق ہی فرماتے ہیں، کبھی بھی زبان مبارَک پر ناحق بات آتی ہی نہیں ہے۔

پسندِ حق تَعَالیٰ تیری ہر بات | ترے انداز خوش، تیری ادا خوش [4]

---

1 ...حدائق بخشش، صفحہ:107۔
2 ...مسند بزار، جلد:15، صفحہ:340، حدیث:8900۔
3 ...مسند امام احمد، جلد:4، صفحہ:339، حدیث:8705۔
4 ...ذوقِ نعت، صفحہ:139۔

خواہش پرستی والی باتیں

پیارے اسلامی بھائیو! یہاں ہمارے لئے بھی ایک سبق ہے۔ ہمارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کی کیا شان ہے؟

وَمَا یَنۡطِقُ عَنِ الۡہَوٰی ؕ﴿۳﴾ (پارہ:27، سورۃ نَجم:3)

تَرجَمۂ کنزُالعِرفان : اور وہ کوئی بات خواہش سے نہیں کہتے۔

ہمارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نفس کی خواہش سے کَلام نہیں فرماتے۔ اب غور فرمایئے! ہمارا حَال کیا ہے؟ شاید ہماری 100 میں سے 99 باتیں خواہشِ نفس ہی کی وجہ سے ہوتی ہیں ❁ دِل چاہا باتیں کروں، کرنا شروع ہو گئے ❁ دِل چاہا خُوش گپیاں ہوں، خوش گپیاں شروع ہو گئیں ❁ نفس چاہتا ہے، ہم اپنے مُنہ میاں مٹھو بننا یعنی اپنے مُنہ، اپنی ہی تعریفیں کرنا شروع کر دیتے ہیں ❁ اپنی پوشِیدہ نیکیاں ظاہِر کرنا، اِن پر اپنی بڑائیاں بیان کرنا شروع کر دیتے ہیں ❁ نفس چاہتا ہے تو لوگ غیبتیں بھی کرتے ہیں ❁ چغلیاں بھی کھاتے ہیں ❁ جھوٹ بھی بولتے ہیں ❁ مذاق مسخری کی محفلیں بھی سجتی ہیں ❁ ایک دوسرے پر جملے بھی کَسے جاتے ہیں ❁ فضول باتیں بھی ہوتی ہیں ❁ زبان کے ذریعے گُناہوں کا انبار بھی لگایا جاتا ہے۔

یہ حقیقت ہے کہ ہم پر وَحْی نہیں آئے گی، وَحْی کا دروازہ بند ہے، پیارے آقا، مکی مَدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم آخری نبی بن کر تشریف لا چکے ہیں، اب قیامت تک کوئی نیا نبی نہیں آئے گا، کسی پر وَحْی نہیں اُترے گی، یعنی اگرچہ ہم وَحْی کے ذریعے کلام نہیں کر سکتے مگر رَبّ کی رضا کے لئے تو کر سکتے ہیں...!! اللہ پاک جن باتوں سے ناراض ہوتا ہے، ان باتوں سے تو بچ سکتے ہیں ❁ جن باتوں میں اللہ پاک کی رضا ملتی ہے، وہ باتیں تو ہم کر سکتے ہیں۔ مگر

افسوس! آج عجیب دَور ہو گیا ہے، جن باتوں میں اللہ پاک کی رضا ہے، وہ بولتے ہوئے ہمیں شرم آتی ہے، جھجک ہوتی ہے ❁ نیکی کی دعوت دینے میں رَبّ کی رضا ہے مگر ہم شرماتے ہیں ❁ اذان پڑھنے میں رَبّ کی رضا ہے، ہم شرماتے ہیں ❁ دَرْس دینے میں رَبّ کی رضا ہے مگر ہم سے نہیں دیا جاتا، جھجک ہوتی ہے ❁ دوسری طرف دیکھئے! جن باتوں میں اللہ پاک کی ناراضی ہے، وہ باتیں لوگ انتہائی بے شرمی کے ساتھ کر رہے ہوتے ہیں ❁ فحش باتیں کی جاتی ہیں ❁ گالی دِی جاتی ہیں ❁ غیبتیں اور چغلیاں کی جاتی ہیں ❁ اِلزام تَراشیاں بھی ہوتی ہیں ❁ بڑی دلیری کے ساتھ جھوٹ بھی بولا جاتا ہے، افسوس! یہ گُناہوں بھری باتیں کرتے ہوئے لوگوں کو شرم نہیں آتی۔

اللہ ہمیں کر دے عطا قُفلِ مدینہ	ہر ایک مسلماں لے لگا قفلِ مدینہ
بَک بَک کی یہ عادت نہ سرِ حشر پھنسا دے	اللہ زباں کا ہو عطا قفلِ مدینہ
بڑھتا ہے خَموشی سے وقار اے مرے پیارے	اے بھائی! زَباں پر تُو لگا قفلِ مدینہ [1]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

ایک عظیم سُنّت

پیارے اسلامی بھائیو! یہ بھی پیارے آقا، مکی مَدَنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی سُنّت مبارَک ہے کہ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم فُضُول کچھ بھی نہیں بولتے تھے، جو فرماتے تھے، معنیٰ خیز ہوتا تھا، حکمت سے بھرپُور ہوتا تھا۔ لہٰذا ہمیں چاہئے کہ اس سُنّت پر بھی عَمَل کریں، زبان کی حفاظت کیا کریں، ہمیشہ اچھی باتیں ہی کیا کریں، فضول اور گُناہوں بھری باتوں سے

[1]...وسائلِ بخشش، صفحہ:93 ملتقطاً۔

ہر دَم بجتے ہی رہا کریں۔ ❁ **فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم ہے:** جو مجھے اپنے 2 جبڑوں اور ٹانگوں کے درمیان کی چیز (یعنی زبان اور شرم گاہ) کی ضَمانت دے میں اُسے جنت کی ضَمانت (گارنٹی) دیتا ہوں۔[1] ❁ **ایک روایت میں ہے:** بے شک جنت میں ایسے گھر ہیں جس کے اَندر سے اُن کا باہر اور باہر سے اندر کا حصہ نظر آتا ہے۔ ایک دیہاتی نے عرض کیا: یارسولَ اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم! یہ کس کے لئے ہے؟ پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: ❁ جو اچھی گفتگو کرے ❁ کھانا کھلائے ❁ مسلسل روزے رکھے ❁ اور رات کو جب لوگ سو جائیں تو نماز پڑھے۔[2] ❁ ایک اور حدیثِ پاک میں ہے: اچھی بات صدقہ ہے۔[3]

یاربّ! نہ ضَرورت کے سوا کچھ کبھی بولوں!	اللہ! زباں کا ہو عطا قفلِ مدینہ
اکثر مرے ہونٹوں پہ رہے ذِکرِ مُحَمَّد	اللہ! زَباں کا ہو عطا قفلِ مدینہ [4]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے آقا صادِق بھی ہیں، مَصْدُوق بھی ہیں

پیارے اسلامی بھائیو! ہمارے آقا و مولیٰ، مکی مَدَنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کی ہر بات، ہر ہر فرمان حق، حق اور حق ہے۔ اِس زَبانِ پاک سے جو لفظ بھی نکلا، حق ہی نکلا، حق کے سوا کچھ نہیں نکلا۔ یہ بات اپنی جگہ حق ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ صحابیِ رسول حضرت عبد اللہ بن مسعود رَضِیَ اللّٰہُ عنہ نے آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کی ایک اور شان بھی بیان کی ہے، فرماتے ہیں: هُوَ الصَّادِقُ الْمَصْدُوْقُ یعنی پیارے آقا، مکی مَدَنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَ

1 ...بخاری، کتاب الرقاق، باب حفظ اللسان، صفحہ: 1591، حدیث: 6474۔
2 ...ترمذی، کتاب صفۃ الجنۃ، باب ماجاء فی صفۃ غرف الجنۃ، صفحہ: 597، حدیث: 2527۔
3 ...بخاری، کتاب الجہاد والسیر، باب من اخذ بالرکاب ونحوہ، صفحہ: 768، حدیث: 2989 ملتقطاً۔
4 ...وسائلِ بخشش، صفحہ: 96۔

سَلَّم صادِق بھی ہیں، مَصْدُوق بھی ہیں۔[1] یعنی سچّے بھی ہیں اور اللہ پاک نے یہ شان بھی عطا فرمائی کہ جو فرمادیتے ہیں، ویسا ہی ہو جاتا ہے۔ کسی شاعِر نے اسے یُوں بیان کیا کہ

تمہارے مُنہ سے جو نکلی، وہ بات ہو کے رہی
کہا جو دن کو کہ شب ہے تو رات ہو کے رہی

وضاحت: یعنی پیارے آقا، رسولِ خُدا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کی شان یہ ہے کہ جو فرما دیتے ہیں، ویسا ہو جاتا ہے، اگر بالفرض دِن کا وقت ہو اور محبوب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم فرما دیں کہ یہ دِن نہیں بلکہ رات ہے تو زبانِ مقدّس سے نکلنے کی دَیر ہے، فوراً رات ہو جاتی ہے۔

بے مثال طاقت بخش دی

ایک صحابی رَضِیَ اللہُ عنہ ہوئے ہیں، اُن کا اصل نام کیا ہے؟ کسی کو نہیں پتا، علّامہ اِبْنِ حجر رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ نے ان کے نام کے متعلق 21 اَقْوال لکھے ہیں، یعنی اُن کے نام کے متعلق اتنا اِخْتلاف ہے، یہ اپنے لقب سے مشہور ہیں اور یہ لقب ان کو رسولِ اکرم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے عطا فرمایا تھا، ان کو حُضُور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کا لقب اتنا پسند آگیا کہ اسی سے مشہور ہو گئے۔ وہ لقب کیا ہے؟ لقب ہے: سَفِیْنَہ۔ حضرت سَفِیْنَہ رَضِیَ اللہُ عنہ بڑے مشہور صحابی ہیں۔ اِن کو یہ لقب کیوں مِلا تھا؟ اِس تعلق سے آپ خُود فرماتے ہیں: ایک مرتبہ پیارے آقا، مکی مَدَنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کہیں تشریف لے جارہے تھے، صحابۂ کرام رَضِیَ اللہُ عنہم بھی ساتھ تھے، صحابۂ کرام رَضِیَ اللہُ عنہم کے پاس جو سامان تھا، وہ اُٹھانے میں انہیں دُشواری ہو رہی تھی، رحم و کرم فرمانے والے آقا، مکی مَدَنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے جب یہ دیکھا تو مجھ سے فرمایا: اپنی چادر بچھاؤ! میں نے چادر بچھا دی۔ صحابۂ کرام رَضِیَ اللہُ عنہم سے

---

1 ...بخاری، کتاب التوحید، باب قولہ تعالیٰ: ولقد سبقت کلمتنا...الخ، صفحہ:1799، حدیث:7454۔

فرمایا: سب اپنا سامان اِس چادر پر رکھ دو! سب نے سامان رکھ دیا۔ اب وہ سارا سامان چادر میں باندھ کر میرے اُوپر رکھ دیا گیا، آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اِحْمِلْ، فَاِنَّمَا اَنْتَ سَفِینَۃٌ اِسے اُٹھاؤ! بیشک تم سفینہ (یعنی کشتی) ہو۔ [1] روایات میں ہے: اس واقعہ کے بعد حضرت سفینہ رَضِیَ اللہُ عنہ کی یہ حالت تھی کہ ایک اونٹ کا بوجھ اکیلے اُٹھا لیا کرتے تھے۔ [2]

وہ زباں جس کو سب کُن کی کنجی کہیں | اس کی نافذ حکومت پہ لاکھوں سلام [3]

کنویں کا پانی میٹھا ہو گیا

ایک مرتبہ پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم صحابۂ کرام رَضِیَ اللہُ عنہم کے ساتھ کہیں تشریف لے جا رہے تھے، راستے میں ایک جگہ ایک کُنواں آیا، اُس کا پانی کڑوا تھا، آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے پوچھا: اِس کا نام کیا ہے؟ کہا گیا: اس کا نام بَیْسَان ہے۔ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: بَلْ ھُوَ نُعْمَانُ نہیں...!! بلکہ یہ نعمان ہے۔

روایت میں ہے کہ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی زبان مبارَک سے بس یہ نام نکلنے کی دیر تھی، وہ کُنواں جس کا پانی پہلے کڑوا تھا، نام بدلنے سے میٹھا ہو گیا۔ [4]

سُبْحٰنَ اللہ! یہ ہے کلامِ مصطفےٰ کی تاثیر...!! جو فرما دیتے ہیں، ویسا ہو جاتا ہے۔ یہاں غور کرنے کی بات ہے۔ سائنسی لحاظ سے پانی نمکین اور کڑوا اُس وقت ہوتا ہے، جب اس میں باہَر سے کچھ چیزیں مِل جاتی ہیں۔ پانی کا اَصل فارمولا ہے: H^2O (ایچ، ٹُو، اَوْ) یعنی دو حصّے ہائیڈروجن ہو اور ایک حصّہ آکسیجن ہو تو پانی بن جاتا ہے، اب پانی جب بارش میں برستا

1...مسند امام احمد، جلد: 9، صفحہ: 100، حدیث: 22556۔
2...شرح سنن ابی داود لابن رسلان، جلد: 15، صفحہ: 416، زیرِ حدیث: 3797۔
3...حدائق بخشش، صفحہ: 302۔
4...شفاء شریف، القسم الاول، الباب الرابع، فصل فی کرامتہ...الخ، جزء: 1، صفحہ: 236۔

ہے، زمین پر بہتا ہے، زمین کے نیچے چلا جاتا ہے تو اس میں اَور چیزیں بھی شامِل ہو جاتی ہیں، مثلاً سوڈیم کلورائیڈ، میگنیشیم، کیلشیم کاربونیٹ، پوٹاشیم وغیرہ معدنیات جب پانی میں ملتی ہیں تو پانی کا ذائقہ بدل جاتا ہے، پانی نمکین یا کڑوا ہو جاتا ہے، پیا نہیں جاتا، پھر اِن معدنیات کو نکالنے کے لئے ہمارے ہاں لاکھوں کے پلانٹس لگائے جاتے ہیں، کئی قسم کے کیمکلز ڈال کر، لاکھوں روپیہ خرچ کر کے، کتنا سارا ٹائم لگانے کے بعد پانی میں سے اضافی معدنیات نکالے جاتے ہیں، پھر بھی پانی کا وہ اَصل ذائقہ واپس نہیں آتا۔ سوچنے کی بات ہے! ❁ کوئی پلانٹ نہیں لگایا گیا ❁ پانی کو چھانا بھی نہیں ❁ اُس میں لعاب (یعنی تھوک مبارک) بھی نہیں ڈالا گیا ❁ بس آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے نام ہی بدلا ہے، اتنا کہنے ہی سے پانی میں شامِل تمام اِضافی معدنیات نکل بھی گئیں، پانی نکھر کر صاف بھی ہو گیا اور صاف بھی ایسا ہوا کہ اس کی حقیقت ہی بدل گئی، پہلے کڑوا تھا، اب میٹھا ہو گیا۔

جس سے کھاری کُنوئیں شیرۂ جاں بنے | اُس زُلالِ حَلاوت پہ لاکھوں سلام [1]

وضاحت: پیارے آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے بچے ہوئے پانی سے نمکین پانی کے کنوئیں میٹھے ہو جاتے ہیں، جو آپ کے لبوں کو چھو گیا؛ اس میٹھے، خوش ذائقہ، نتھرے ہوئے پانی پر لاکھوں سلام ہوں۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

خواب کی بات بھی سچ ہو گئی

پیارے اسلامی بھائیو! کچھ جملے ہوتے ہیں، جنہیں ہم **تکیہ کلام** کہتے ہیں۔ یعنی یہ ایسے جملے ہوتے ہیں کہ بولتے ہوئے ہم ان کا معنیٰ مُراد ہی نہیں لیتے، اِن کے معنیٰ کی طرف

1 ...حدائقِ بخشش، صفحہ:302۔

ہماری تَوَجُّہ ہی نہیں ہوتی، بس یونہی بولنے کے طور پر بولتے ہیں، جیسے ماؤں کی عادت ہوتی ہے، کہتی ہیں: **تیرا سَتْیَا ناس ہو۔ تیرا بیڑا اتَر جائے۔** اب سَتْیَا کیا ہوتا ہے؟ ناس کسے کہتے ہیں؟ یہ خُود بولنے والوں کو بھی مَعْلُوم نہیں ہوتا، **بیڑا اترنا** کسے کہتے ہیں، شاید اس پر توجہ نہیں ہوتی، بس بولنے کے طور پر بول دیتے ہیں۔

ہمارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی شان مبارک ہے کہ صِرْف تکیہ کلام کے طَور پر بھی جو ارشاد فرماتے ہیں، وہ بھی حق ہو جاتا ہے۔ فَقِیْہُ الْعَصْر (یعنی زمانے کے بہت بڑے عالِم) مفتی امین صاحِب رَحمۃُ اللہِ عَلَیۡہِ لکھتے ہیں: ایک عالِم صاحِب تھے، وہ بیمار ہو گئے، بہت عِلاج کروایا مگر...!!

دَرْد بڑھتا گیا، جُوں جُوں دَوا کی

اُن کا مرض بڑھتا ہی گیا، بڑھتا ہی گیا، یہاں تک کہ بستر کے ساتھ لگ گئے۔ ایک دِن ان کی قسمت جاگی، سوئے ہوئے تھے، خواب میں بیمار دِلوں کے چین، نانائے حسنین صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم تشریف لے آئے، عُلَمَا تو عُلَمَا ہوتے ہیں، کوئی بھی حالت ہو، عِلْم کے پیاسے ہی رہتے ہیں، ان عالِم صاحِب کے خواب میں حُضُور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم تشریف لائے تو انہوں نے خواب میں بھی عِلْم ہی کی بات پوچھی، کسی حدیث شریف سے متعلق عرض کیا: یارسولَ اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! کیا یہ حدیث یُوں ہے (جیسے میں عرض کر رہا ہوں)؟

اب ایسے موقع پر ہم عام طور پر کہہ دیا کرتے ہیں: اللہ تیرا بھلا کرے، یہ بات یُوں نہیں بلکہ یُوں ہے۔ تو آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے خواب میں تشریف لا کر ایک سُوال کا جواب دیتے ہوئے فرمایا: لَا...!! عَافَاكَ اللهُ! اللہ پاک تمہیں عافیت بخشے، یہ حدیث یُوں نہیں ہے۔

جب اُن عالِم صاحب کی آنکھ کھلی تو کیا دیکھتے ہیں، وہ بیماری جو لاکھ عِلاج کے باوُجود

جاتی نہیں تھی، محبوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے فرمان کے صدقے بیماری جاچکی تھی، وہ عالِم صاحِب بالکل تندرست ہو چکے تھے۔[1]

سُبْحٰنَ اللہ! کیا شان ہے میرے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی...!! اس زبانِ پاک سے جو نکلتا ہے، ہو کر رہتا ہے، آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے وِصالِ ظاہِری کے کئی سال بعد، بیداری میں نہیں بلکہ خواب میں تشریف لا کر، باقاعِدہ دُعادِی نہیں، بطور تکیہ کلام ایک جملہ ارشاد فرمایا، اس خواب میں بولے گئے تکیہ کلام کی یہ تاثیر ہے کہ جیسا فرمایا تھا، فوراً ویسا ہی ہو گیا۔

مَصدرِ حِکمت و آیات وہ مُبارَک دَہن | نَافِذ جس کی ہر بات وہ مُبارَک دَہن
جس کی فَراخی سے سیراب اپنے پرائے | چشمۂ آبِ حیات وہ مُبارَک دَہن

وضاحت: پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا مُنہ شریف اللہ پاک کی آیات اور علم و حکمت کا مقام ہے، آپ کے منہ سے جو بات نکلتی ہے ہو کے رہتی ہے، اس مبارک دَہن سے کسی کو بھی کوئی چیز دینے سے منع نہیں کرتے، آپ کے مُنہ مُبارَک سے نکلے الفاظ دوسروں کے لئے آبِ حیات کا کام کرتے ہیں۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

جوامِعُ الکلم عطا کئے گئے

پیارے اسلامی بھائیو! کلامِ مصطفےٰ کا ایک یہ بھی معجزہ ہے کہ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو جَوَامِعُ الْکَلِم عطا کئے گئے ہیں۔ جَوَامِعُ الْکَلِم کا مطلب ہے: کم سے کم لفظوں میں بہت زیادہ مفہوم سمو دینا۔ جسے کہتے ہیں: سمندر کو کُوزے میں بند کر دینا۔ کُوزا کتنا سا ہوتا ہے؟ چھوٹا سا۔ سمندر کتنا بڑا ہوتا ہے، یعنی سمندر کی طرح بہت زیادہ باتوں کو ایک چھوٹے سے جملے میں

---

1 ...البرہان، صفحہ: 240۔

بیان کر دینا، اسے جَوَامِعُ الْکَلِم کہا جاتا ہے۔ **مسلم شریف** میں حدیثِ پاک ہے۔ رسولِ اکرم، نورِ مجسم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم نے فرمایا: مجھے انبیائے کرام علیہم السَّلَام پر 6 باتوں میں فضیلت دی گئی، (ان میں سے دو باتیں یہ ہیں:) (1): اُعْطِیْتُ جَوَامِعَ الْکَلِمِ مجھے جَوَامِعُ الْکَلِم کا معجزہ عطا کیا گیا (2): وَ خُتِمَ بِیَ النَّبِیُّوْن اور میرے ذریعے سلسلۂ نبوت ختم کر دیا گیا۔[1]

عقیدۂ خَتْمِ نبوت کی ایک دلیل

پیارے اسلامی بھائیو! جَوَامِعُ الْکَلِم (یعنی کم لفظوں میں زیادہ باتیں بیان کر دینا)، یہ محبوبِ ذیشان صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم کا معجزہ ہے اور الحمد للہ! یہ معجزہ بھی اس بات کی دلیل ہے کہ آپ آخری نبی ہیں۔ پہلے جو انبیائے کرام علیہم السَّلَام تشریف لاتے تھے، کسی خاص قوم کے نبی ہوتے تھے، اُن کی ہدایت کا زمانہ بھی خاص ہوتا تھا، پھر دوسرے نبی تشریف لے آتے تھے، ہمارے نبی، پیارے نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم چونکہ آخری نبی ہیں، آپ ساری مخلوق کے نبی ہیں، قیامت تک آپ ہی کی ہدایات پر عَمَل ہو گا، یعنی آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم نے قیامت تک آنے والے ❁ ہر دَور کے لئے ❁ ہر صدی کے لئے ❁ ہر طرح کے مُعَاشرے کے لئے ❁ ہر ہر طبقے کے لئے اور ❁ ہر ایک کی زندگی کے ایک ایک لمحے کے لئے ہدایات دِینی تھیں اور وقت کتنا تھا؟ 23 سال۔ لہٰذا اللہ پاک نے آپ کو جوامِعُ الکلم کا معجزہ عطا فرمایا، شان یہ ہے کہ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم مختصر لفظوں میں بات ارشاد فرماتے ہیں اور اس میں اتنے مَعَانی، اتنے مفہوم بیان کر دیتے ہیں کہ قیامت تک آنے والوں کی ہدایت کے لئے کافِی ہو جاتے ہیں۔

---

1 ...مسلم، کتاب المساجد، صفحہ: 194، حدیث: 523 ملتقطاً۔

قیامت تک کی خبریں دے دِیں

مسلم شریف میں حدیثِ پاک ہے، حضرت ابوزید رَضِیَ اللہُ عنہ فرماتے ہیں: ایک دِن رسولِ اکرم، نورِ مجسم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فجر کی نماز پڑھائی، پھر منبر پر تشریف لائے، خطبہ شروع فرمایا، آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم بیان فرماتے رہے، فرماتے رہے، یہاں تک کہ **ظہر** کا وقت ہو گیا، آپ منبر سے نیچے تشریف لائے، ظہر کی نماز ادا کی، پھر خطبہ شروع فرما دیا، یہاں تک کہ **عصر** کا وقت ہو گیا، آپ نیچے تشریف لائے، عصر کی نماز ادا کی، پھر خطبہ شروع فرمایا، یہاں تک کہ **مغرب** کا وقت ہو گیا، پس جو کچھ پہلے ہو چکا تھا اور جو قیامت تک ہونا تھا، اُس دِن آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے سب کچھ بیان فرما دیا۔[1]

صحابہ فرماتے ہیں: اس دِن کے بعد سے یہ حالت تھی، ہم کسی واقعہ کو دیکھتے تو یُوں لگتا جیسے یہ واقعہ پہلے بھی ہوا ہے، جب ذہن پر ذرا زَور دیتے تو یاد آتا کہ یہ تو وہی بات ہے جو اس دِن آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے بتا دی تھی۔[2]

سُبْحٰنَ اللہ! اس حدیثِ پاک میں ایک تو پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے عِلْمِ غیب کا بیان ہے کہ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم قیامت تک کی خبریں جانتے ہیں۔ پھر یہ غور فرمایئے کہ صِرف ایک صدی کی تاریخ لکھنی ہو تو سینکڑوں صفحات لگتے ہیں۔ علّامہ ذَہبی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کی کتاب ہے: تَارِیْخُ الْاِسْلَام۔ اس میں آپ نے صِرف 7 صدیوں کے اَہَم اَہَم واقعات کو ذِکْر کیا ہے۔ 15 جلدوں کی کتاب ہے اور ایک ایک جلد کے صفحات 500 سے زیادہ ہیں۔ کوئی پڑھنے میں چاہے کتنا ہی ماہِر ہو، ان 7 صدیوں کی تاریخ کو

---

1 ...مسلم، کتاب الفتن، باب اخبار النبی...الخ، صفحہ: 1108، حدیث: 2892۔

2 ...اعلام الموقعین، جلد: 4، صفحہ: 112 بتصرف۔

ایک دِن میں پڑھ نہیں سکے گا مگر قربان جایئے! یہ کلامِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی شان ہے، قیامت تک آنے والی کئی صدیوں کی خبریں... وہ بھی صِرْف اَہَم اَہَم واقعات نہیں بلکہ تفصیلی خبریں آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے صِرْف ایک دِن میں ارشاد فرمادیں۔ یہ ہے جَوَامِعُ الْکَلِم کی شان...!! اسی لئے تو ہم کہتے ہیں:

میں نثار تیرے کلام پر، ملی یُوں تو کس کو زَباں نہیں
وہ سُخن ہے جس میں سُخن نہ ہو، وہ بیاں ہے جس کا بیاں نہیں [1]

ایک سبق آموز حدیثِ پاک

پیارے اسلامی بھائیو! ہمارے آقا و مولیٰ، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے تمام ارشادات ہی بے مثال و باکمال ہیں، ہر حدیث کے ایک ایک لفظ میں عِلْم و حکمت کے دریا بہتے ہیں۔ اس وقت صِرْف اپنی نصیحت کے لئے ایک حدیثِ پاک سُناتا ہوں۔ حضرت وَاثِلہ رَضِیَ اللّٰہُ عنہ سے روایت ہے، رسولِ ذیشان، مکی مدنی سلطان صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: خَیْرُ شَبَابِکُمْ مَنْ تَشَبَّهَ بِکُهُوْلِکُمْ تم میں بہترین نوجوان وہ ہے جو بوڑھوں سے مشابہت رکھتا ہو وَ شَرُّ کُهُوْلِکُمْ مَنْ تَشَبَّهَ بِشَبَابِکُمْ اور تم میں بدتَرِین بوڑھا وہ ہے جو نوجوانوں کے ساتھ مشابہت رکھتا ہو۔[2]

سُبْحٰنَ اللّٰہ! کیا کلامِ ذیشان ہے...!! یقین مانیئے! دُنیا اور آخرت کے لحاظ سے کامیاب زندگی گزارنے کے لئے صِرْف یہ ایک نصیحت ہی کافی ہے۔ دیکھئے! ہماری زندگی کے 3 حصّے ہیں: (1): بچپن (2): جوانی (3): بڑھاپا۔ بچہ جو نابالغ ہو، وہ تو شرعی اَحْکام کا پابند نہیں ہے،

---

1 ...حدائق بخشش، صفحہ: 107۔
2 ...مسندِ ابی یعلی، جلد: 5، صفحہ: 462، حدیث: 7483۔

اس کے بعد دو حصّے بچے، جوانی اور بڑھاپا۔ پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے ایک لائن میں زندگی کے یہ دونوں حصّے گزارنے کا طریقہ بتا دیا ہے کہ بہترین نوجوان بننا چاہتے ہو تو اپنی سیرت اور کردار کو ایسا بنالو جیسا بُوڑھوں کا ہوتا ہے اور بڑھاپا اچھا گزارنا چاہتے ہو تو ایسی باتوں اور کردار سے بچ جاؤ جو جوانوں کا ہوتا ہے۔

بڑھاپے سے متعلق ہمارے تصوُّرات

یہاں غور فرمایئے! ہمارے ہاں بُڑھاپے سے متعلق کیا تصوُّرات ہوتے ہیں؟ مثلاً ❁ کوئی بُوڑھے میاں ہوں اور مچل مچل کر ڈانس کر رہے ہوں، ہم دیکھ کر کیا کہیں گے؟ میاں! بُوڑھے ہو گئے ہو، ٹانگیں قبر میں لٹک رہی ہیں، اب اللہ اللہ کرو! یہ کوئی عمر ہے ناچنے کی ❁ اسی طرح بُوڑھے میاں ہر وقت آئینے کے سامنے کھڑے ہو کر بال سنوارنے، کریم، پاؤڈر وغیرہ کرنے میں لگے رہتے ہوں، کیا کہا جائے گا: میاں! اب تمہاری یہ عمر نہیں ہے ❁ بُوڑھے میاں پارک میں، ساحِلِ سمندر پر، بازاروں میں مَعَاذَ اللہ! غیر محرموں پر نظریں جماتے ہوں، بدنگاہی کرتے ہوں ❁ فلمیں ڈرامے دیکھتے ہوں ❁ ذرا ذرا سی بات پر آستینیں چڑھا لیتے ہوں ❁ گالی بکتے ہوں ❁ اس عمر میں بھی بڑے بڑے محلّات کے خواب دیکھتے ہوں ❁ داڑھی منڈاتے ہوں ❁ نمازیں نہ پڑھتے ہوں ❁ غلط مشورے دیتے ہوں ❁ دوسروں کا جینا حرام کرتے ہوں ❁ فضول کھیلوں میں لگے رہتے ہوں ❁ غرض گُنَاہوں بھرے اور فضول کاموں میں زندگی گزار رہے ہوں تو ہم دیکھ کر کیا کہیں گے؟ عام طور پر یہی کہا جاتا ہے: میاں! بُوڑھے ہو گئے ہو، خیال کرو! اب اللہ اللہ کرنے کی عمر ہے۔ یعنی ہمارے ذِہنوں میں یہ بات جمی ہوئی ہے کہ جو بوڑھا ہے اسے چاہئے کہ ❁ اللہ اللہ کرے ❁ نمازیں پڑھے ❁ داڑھی بڑھائے ❁ نیکیوں میں جلدی کرے ❁ خُوب عبادت کیا کرے ❁ حج پر جائے ❁ عمرہ کرے

❁ دُنیا کی رنگینیوں سے مُنہ پھیرے ❁ اللہ و رسول کی یادوں میں دِل لگائے ❁ اب بُوڑھا ہو گیا، اب بس اپنی آخرت کی تیاری کرے ❁ دُنیا داری سے جتنا ہو سکے دُور ہی رہا کرے۔ یہ بُڑھاپے سے متعلق ہمارے تصوُّرات ہیں، رسولِ ذیشان صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم نے فرمایا: خَيْرُ شَبَابِكُمْ مَنْ تَشَبَّهَ بِكُهُولِكُمْ یعنی یہ تصوُّرات جو بُوڑھوں سے متعلق رکھے جاتے ہیں، بہترین نوجوان وہ ہے، جو اپنی جوانی ہی میں ایسے کاموں میں لگ جاتا ہے۔

بُڑھاپا کیسے گزاریں...؟

یہ جوانی گزارنے کا سبق ہے۔ بُڑھاپا کیسے گزارنا ہے؟ فرمایا: وَ شَرُّ كُهُولِكُمْ مَنْ تَشَبَّهَ بِشَبَابِكُمْ تم میں بدترین بوڑھا وہ ہے جو بُڑھاپے میں بھی نوجوانوں سے مشابہت اختیار کرتا ہے۔ (1)

ہمارے ہاں عام طَور پر نوجوانی سے متعلق تصوُّرات کیا ہیں؟ دُنیا دار قسم کے، غافِل نوجوان زندگی کیسے گزارتے ہیں؟ ❁ انہیں کنگھی، پاؤڈر سے ہی فرصت نہیں ملتی ❁ غفلتوں میں زندگی گزارتے ہیں ❁ نمازوں کی طرف نہیں آتے ❁ اوباش قسم کی حرکتیں کرتے ہیں ❁ گلیوں میں گھومتے ہیں ❁ فلمیں ڈرامے دیکھتے ہیں ❁ گندی باتیں کرتے ہیں ❁ عشقِ مجازی کے چکر میں پھنستے ہیں ❁ غیر محرموں میں دلچسپی لیتے ہیں ❁ وَن وِیلنگ کرتے ہیں ❁ سیر و تفریح کو ہی زندگی کا مقصد سمجھتے ہیں ❁ کھانے، پینے اور جان بنانے کی طرف ہی توجہ رکھتے ہیں ❁ شرابیں پیتے ہیں ❁ گل چھرّے اُڑاتے ہیں ❁ شور شرابا کرتے ہیں ❁ آخرت کی رغبت نہیں رکھتے ❁ لمبی اُمّیدوں میں مبتلا رہتے ہیں ❁ عموماً جوانی میں داڑھی نہیں رکھی جاتی ❁ بڑے بڑے محلّات کے خواب دیکھے جاتے ہیں۔ اور ایسی بہت ساری

---

(1)...مسندِ ابی یعلی، جلد:5، صفحہ:462، حدیث:7483۔

باتیں ہیں، جو نوجوان کر رہے ہوتے ہیں، پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے بُوڑھوں کو سمجھایا کہ شَرُّ کُهُوْلِكُمْ مَنْ تَشَبَّهَ بِشَبَابِكُمْ یعنی بدترین بوڑھا وہ ہے جو ایسے بُرے نوجوانوں والی حرکتیں کرتا ہے۔

سُبْحٰنَ اللہ! کیسی زبردست نصیحت ہے۔ جوانی کیسے گزارنی ہے؟ بڑھاپا کیسے گزارنا ہے؟ اس پر پُوری پُوری کتابیں لکھی جاسکتی ہیں مگر رسولِ ذیشان صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے پُوری زندگی کا نصاب ایک جملے میں ارشاد فرمادیا ہے۔ پھر ہم کیوں نہ کہیں:

میں نثار تیرے کلام پر، ملی یُوں تو کس کو زَباں نہیں
وہ سُخن ہے جس میں سُخن نہ ہو، وہ بیاں ہے جس کا بیاں نہیں [1]

پیارے اسلامی بھائیو! یہ پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے کلامِ پاک کی کچھ شانیں میں نے عرض کیں، سچ یہی ہے کہ

زندگیاں ختم ہوئیں اور قلم ٹوٹ گئے
تیرے اَوصاف کا اِک باب بھی پُورا نہ ہوا

ابھی اس موضوع پر اور بہت کچھ کہا جاسکتا ہے، بہت کچھ لکھا جاسکتا ہے مگر حقیقت یہ ہے کہ ہم اُن کی شانیں بیان کرنے کا حق ادا کر ہی نہیں سکتے۔

اے رضا خُود صاحِبِ قرآں ہے مدّاحِ حُضُور
تجھ سے کب ممکن ہے پھر مدحت رسول اللہ کی [2]

بس اللہ پاک ہمیں پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی سچّی پکّی غُلامی،

1 ...حدائق بخشش، صفحہ:107۔
2 ...حدائق بخشش، صفحہ:153۔

سچّا عشق اور سنتوں کا دِیوانہ بننے کی توفیق نصیب فرمادے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم۔

گفتگو کے آداب کتاب کی ترغیب

شیخ طریقت، امیر اہلسنت مولانا الیاس عطّار قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی بہت پیاری کتاب ہے: **گفتگو کے آداب**۔ یہ فیضانِ سُنّت جلد 3 کا ایک حصّہ ہے ❁ ہمارے پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا گفتگو فرمانے کا انداز کیسا تھا؟ ❁ گفتگو کے تعلق سے سنتیں کیا ہیں؟ ❁ اس کے آداب کیا ہیں؟ ❁ زبان کا درست استعمال کیسے کرنا ہے؟ ❁ اس کے غلط استعمال کے نقصانات کیا کیا ہوتے ہیں؟ وغیرہ بہت ساری دِینی معلومات اس میں شامِل ہیں۔ اس کتاب کو مکتبۃ المدینہ سے طلب فرمائیے! یا دعوتِ اسلامی کی ویب سائٹس سے ڈاؤنلوڈ کر لیجئے! خُود بھی پڑھیئے! اور دوسروں کو اس کی ترغیب بھی ضرور دِلایئے!

12 دینی کاموں میں سے ایک دینی کام: دَرس

پیارے اسلامی بھائیو! ❁ اچھی جوانی گزارنے ❁ اچھا بُڑھاپا گزارنے ❁ مصطفےٰ جانِ رحمت صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے عشق سے دِل روشن کرنے ❁ نیک نمازی بننے ❁ دِین و دُنیا کی بے شمار بھلائیاں پانے ❁ اور سنتوں پر عَمَل کا جذبہ پانے کے لئے عاشقانِ رسول کی دِینی تحریک دعوتِ اسلامی کے دِینی ماحول سے وابستہ ہو جایئے! 12 دینی کاموں میں بھرپور حصّہ لیجئے، اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! دین و دنیا کی بھلائیاں نصیب ہوں گی۔ 12 دینی کاموں میں سے ایک دینی کام: **دَرس** بھی ہے۔

مَسْجِد میں عِلْمِ دِین سکھانا سُنّتِ مصطفےٰ ہے: ❁ ہمارے نبی، مکی مدنی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مَسْجِدِ نبوی شریف میں عِلْمِ دین سکھایا کرتے اور ❁ صحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہُ عنہم سیکھتے تھے (1)
❁ بڑے بڑے اَوْلیائے کرام اور عُلَمائے اُمّت کا بھی یہی معمول رہا ہے۔

اَلحمدُ للّٰہ! دعوتِ اسلامی والے عاشقانِ رسول بھی یہ نیک کام کرنے کی سَعادت حاصِل کرتے ہیں ❁ آپ بھی اس میں شرکت کیا کیجئے! اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! ❁ عِلْمِ دِین سیکھنے کا موقع ملے گا ❁ اتنی دَیر مسجد میں بیٹھنے کا ثواب ملے گا ❁ نیک صحبت میں بیٹھنا نصیب ہو گا ❁ گھر سے ہی دَرْس میں شرکت کی نِیّت کر کے چلیں گے تو راہِ عِلْمِ دِین میں چلنے کا ثواب ملے گا ❁ اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! مخلوقات یہاں تک کہ دریا کی مچھلیاں بھی دُعا کریں گی۔ آیئے آپ کی ترغیب کے لئے ایک مدنی بہار سناتا ہوں، چنانچہ

فیضانِ سنّت کے مطالعہ کی برکت

کراچی کے ایک اسلامی بھائی کا بیان ہے: ایک مرتبہ میں مغرب کی نماز پڑھنے مسجد میں گیا، نماز کے بعد دیکھا کہ ایک اسلامی بھائی کسی کتاب سے درس دے رہے ہیں، میں بھی درس سننے بیٹھ گیا۔ کتاب پر نظر پڑی تو پتا چلا کہ یہ فیضانِ سُنّت ہے۔ دَرْس کے بعد میں نے اُس اسلامی بھائی سے درخواست کی کہ مجھے پڑھنے کے لئے فیضانِ سُنّت دیدیں۔ انہوں نے دے دی۔ میں نے مسجد ہی میں بیٹھ کر فیضانِ سُنّت پڑھنی شروع کر دی، روزانہ تھوڑی تھوڑی پڑھتا رہتا تھا۔ الحمد للّٰہ! اس بابَرَکت کتاب کو پڑھنے کی برکت سے میرے اندر سنتوں پر عمل کا جذبہ پیدا ہوا، اسی کے صدقے میں دعوتِ اسلامی کے دِینی ماحول سے وابستہ ہوا اور سنتوں بھری زندگی گزارنے پر کوشش شروع کر دی۔

عطائے حبیبِ خدا دینی ماحول | ہے فیضانِ غوث ورضا دینی ماحول

1 ... مرآۃ المناجیح، جلد:3، صفحہ:239 ماخوذاً۔

اگر سُنّتیں سیکھنے کا ہے جذبہ | تم آجاؤ دیگا سِکھا دینی ماحول

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

قرآن ٹیچر موبائل اپلی کیشن

اے عاشقانِ رسول! آج ٹیکنالوجی کا دَور ہے۔ الحمدللہ! قرآنِ کریم کا فیضان عام کرنے کیلئے دعوتِ اسلامی کے **I.T** ڈیپارٹمنٹ نے ایک موبائل اپلی کیشن جاری کی ہے، جس کا نام ہے: **قرآن ٹیچر** (**Quran Teacher**) ❁ اس اپلی کیشن سے درسِ نظامی، فیضانِ نماز کورس اور زکوٰۃ کورس جیسے بے شمار آن لائن کورسز کے لئے رجسٹریشن کروائی جاسکتی ہے ❁ سٹوڈنٹ پورٹل (**Student Portal**) میں اپنی آن لائن کلاس کی سرگرمیوں کے بارے میں باخبر رہ سکتے ہیں ❁ دعوت اسلامی کے اس پلیٹ فارم پر تقریباً 45 سے زیادہ اسلامی کورسز کروائے جاتے ہیں۔ ❁ یہ اپلی کیشن آن لائن ہونے والے کورسز کے بارے میں بھی معلومات (**Information**) فراہم کرتی ہے آپ اپنی مرضی کے مطابق کسی بھی کورس کا انتخاب کرسکتے ہیں اور بغیر کسی مشکل کے آن لائن قرآن سیکھنے کیلئے داخلہ لے سکتے ہیں۔ اس اپلی کیشن کو ڈاؤن لوڈ کر کے خود بھی فائدہ اٹھائیں اور دوسروں کو بھی ترغیب دلائیں۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

چند ضروری اِعلانات

❁ ہر ہفتے امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ مدنی چینل پر لائیو **ہفتہ وار مدنی مذاکرہ** فرماتے ہیں، آنے والے ہفتے کو بھی رات عشاء کی نماز کے بعد مدنی چینل پر اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! ہفتہ وار مدنی مذاکرہ ہو گا، جس میں شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت مولانا الیاس عطّار قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ سُوالات کے جوابات بھی عنایَت فرمائیں گے۔ تمام ذِمّہ داران و عاشقانِ رسول اس مدنی

مذاکرے میں خُود بھی شرکت فرمائیں اور دوسروں کو بھی اس کی دعوت دیں❀ شیخِ طریقت، امیر اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ ہر ہفتے ایک دِینی رسالہ پڑھنے کی ترغیب ارشاد فرماتے ہیں، آنے والے ہفتے کے مدنی مذاکرے میں رسالہ **روضہ رسول صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے بارے میں دلچسپ معلومات** کا اِعْلان کیا جائے گا۔ یہ رسالہ خُود بھی پڑھیئے! دوسروں کو بھی ترغیب دِلایئے اور سوشل میڈیا مثلاً واٹس ایپ وغیرہ پر رضائے اِلٰہی اور ثواب کے لئے دوسروں کو بھی شئیر (Share) کیجئے!❀ قرآنِ کریم میں اللہ پاک نے یَا اَیُّھَا النَّاسُ سے کئی ایک آیات نازل کی ہیں جن میں تمام لوگوں کے لئے عمومی احکام نازل فرمائے ہیں، ان احکامات کو مفتی قاسم عطاری صاحب نے اپنی کتاب بنام **اے لوگو!** میں آسان الفاظ میں تشریح کے ساتھ بیان کیا ہے، الحمدللہ اس کتاب کو مکتبۃُ المدینہ نے شائع کرنے کی سعادت حاصل کی ہے، آپ اس کتاب کو **780روپے** میں قیمتاً مکتبۃُ المدینہ کی کسی بھی شاخ سے حاصل فرمائیں، اس کتاب کو خود بھی پڑھیئے! اور دوسروں کو بھی اس کی ترغیب دلایئے!

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے اسلامی بھائیو! بیان کو اختتام کی طرف لاتے ہوئے سُنّت کی فضیلت اور چند آدابِ زندگی بیان کرنے کی سَعادت حاصِل کرتا ہوں۔ تاجدارِ رسالت، شہنشاہِ نبوت صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وآلِہٖ وسَلَّم نے فرمایا: مَنْ اَحَبَّ سُنَّتِی فَقَدْ اَحَبَّنِی وَمَنْ اَحَبَّنِی کَانَ مَعِیَ فِی الْجَنَّۃِ جس نے میری سُنّت سے محبّت کی اس نے مجھ سے محبّت کی اور جس نے مجھ سے محبّت کی وہ جنّت میں میرے ساتھ ہو گا۔ (1)

سینہ تیری سُنّت کا مدینہ بنے آقا! | جنّت میں پڑوسی مجھے تم اپنا بنانا

1…تاریخ مدینہ دمشق، جلد:9، صفحہ:343۔

بات چیت کرنے کی سنتیں اور آداب

فرمانِ آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم: جب تم کسی بندے کو دیکھو کہ اسے دُنیا سے بے رغبتی اور کم بولنے کی نعمت عطا کی گئی ہے تو اس کی قربت و صحبت اختیار کرو کیونکہ اسے حکمت دی جاتی ہے۔(1)

اے عاشقانِ رسول! ❀ مسکرا کر اور خندہ پیشانی سے بات چیت کیجئے ❀ مسلمانوں کی دِل جُوئی کی نیت سے چھوٹوں کے ساتھ شفقت بھرا اور بڑوں کے ساتھ ادب والا لہجہ رکھئے، اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! ثواب بھی ملے گا اور چھوٹے بڑے سب آپ کی عِزّت کریں گے ❀ چِلّا چِلّا کر بات کرنا سُنّت نہیں ❀ اچھی اچھی نیتوں کے ساتھ چھوٹے بچوں سے بھی آپ جناب سے گفتگو کی عادت بنائیے، آپ کے اخلاق بھی اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! عمدہ ہوں گے اور بچے بھی آداب سیکھیں گے ❀ بات چیت کرتے وقت پردے کی جگہ ہاتھ لگانا، انگلیوں کے ذریعے بدن کا میل چُھڑانا، دوسروں کے سامنے بار بار ناک کو چھونا یا ناک یا کان میں انگلی ڈالنا، تھوکتے رہنا اچھی بات نہیں، اس سے دوسرے کو گِھن آتی ہے ❀ جب تک دوسرا بات کر رہا ہو، اطمینان سے سنئے، اس کی بات کاٹ کر اپنی بات شروع کر دینا سُنّت نہیں ❀ بات چیت کرتے ہوئے بلکہ کسی بھی حالت میں قہقہہ نہ لگائیے کہ سرکارِ مدینہ، راحتِ قلب و سینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے کبھی قہقہہ نہیں لگایا ❀ بدزبانی اور بے حیائی کی باتوں سے ہر وقت پرہیز کیجئے، گالی گلوچ سے بچتے رہئے اور یاد رکھئے کہ کسی مسلمان کو بلااِجازتِ شرعی گالی دینا حرامِ قطعی ہے اور بے حیائی کی بات کرنے والے پر جنّت حرام ہے۔ پیارے آقا، مدینے والے مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: **اس شخص پر جنّت حرام**

---

1 ...اِبنِ ماجہ، کتاب الزہد، صفحہ:667، حدیث:4101۔

ہے جو فحش گوئی سے کام لیتا ہے۔ فحش بات کا معنی ہے: اَلتَّعْبِيْرُ عَنِ الْاُمُوْرِ الْمُسْتَقْبِحَةِ بِالْعِبَارَاتِ الصَّرِيْحَةِ یعنی شرمناک اُمور (مثلاً گندے اور بُرے معاملات) کا کھلے الفاظ میں تذکرہ کرنا۔ [1]

میری زبان تَر رہے ذِکر و درود سے	بے جا ہنسوں کبھی نہ کروں گفتگو فُضول [2]

مختلف سنتیں سیکھنے کے لئے مکتبۃ المدینہ کی **بہار شریعت** جلد:3، حصہ:16، اور امیرِ اہلسنّت مولانا محمد الیاس عطار قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا 91 صفحات کا رسالہ **550 سنّتیں اور آداب** خرید فرمائیے اور پڑھئے، سُنّتیں سیکھنے کا ایک بہترین ذریعہ دعوتِ اسلامی کے مدنی قافلوں میں عاشقانِ رسول کے ساتھ سُنّتوں بھرا سفر بھی ہے۔

قرض ہو گا ادا آ کے مانگو دعا	پاؤ گے برکتیں قافلے میں چلو
قَرض کا بار ہو، بے کَسی یار ہو	چاہو گر راحتیں قافلے میں چلو

اللہ پاک ہمیں عمل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمِین بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم۔

[1]... 550 سنتیں اور آداب، صفحہ:34۔
[2]... وسائلِ بخشش، صفحہ:243۔

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار اجتماع میں پڑھے جانے والے 6 دُرودِ پاک، 2 دُعائیں اور 2 احادیث

﴿1﴾ شبِ جُمعہ کا دُرُود

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ ِنالنَّبِیِّ الْاُمِّیِّ الْحَبِیْبِ الْعَالِی الْقَدْرِ الْعَظِیْمِ الْجَاہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ

بُزرگوں نے فرمایا کہ جو شخص ہر شبِ جُمعہ (جُمعہ اور جُمعرات کی درمیانی رات) یہ دُرُود شریف پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے، مَوت کے وَقت سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم کی زِیارت کرے گا اور قَبْر میں داخِل ہوتے وَقت بھی، یہاں تک کہ وہ دیکھے گا کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم اُسے قَبْر میں اپنے رَحمت بھرے ہاتھوں سے اُتار رہے ہیں۔[1]

﴿2﴾ تمام گُناہ مُعاف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ

حضرتِ انس رَضِیَ اللّٰہُ عنہ سے روایت ہے کہ تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم نے فرمایا: جو شخص یہ دُرُودِ پاک پڑھے اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے سے پہلے اُس کے گُناہ مُعاف کر دیئے جائیں گے۔[2]

﴿3﴾ رَحمت کے سَتّر (70) دروازے

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

---

1 ...اَفضَلُ الصَّلاة، صفحہ: 151، خلاصۃً۔
2 ...اَفضَلُ الصَّلاة، صفحہ: 65۔

جو یہ دُرُودِ پاک پڑھتا ہے اُس پر رَحمت کے 70 دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔[1]

﴿4﴾ چھ (6) لاکھ دُرُود شریف کا ثواب

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِ اللهِ صَلَاةً دَآئِمَةً بِدَوَامِ مُلْكِ الله

عَلّامہ اَحْمد صاوِی رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ بَعض بُزرگوں سے نَقْل کرتے ہیں: اِس دُرُود شریف کو ایک بار پڑھنے سے چھ لاکھ دُرُود شریف پڑھنے کا ثواب حاصِل ہوتا ہے۔[2]

﴿5﴾ قُربِ مُصْطفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ كَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰى لَهٗ

ایک دن ایک شَخص آیا تو حُضُورِ اَنور صَلَّی اللہُ عَلَیہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے اُسے اپنے اور صِدّیقِ اکبر رَضِیَ اللہُ عنہ کے درمیان بِٹھالیا۔ اِس سے صحابۂ کِرام رَضِیَ اللہُ عنہم کو حیرت ہوئی کہ یہ کون بڑے مرتبے والا شخص ہے! جب وہ چلا گیا تو سرکار صَلَّی اللہُ عَلَیہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: یہ جب مجھ پر دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو یوں پڑھتا ہے۔[3]

﴿6﴾ دُرُودِ شَفاعت

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْهُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

شافِعِ اُمَم صَلَّی اللہُ عَلَیہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم کا عظمت والا فرمان ہے: جو شَخص یُوں دُرودِ پاک پڑھے، اُس کے لئے میری شفاعت واجب ہو جاتی ہے۔[4]

1 ...قَوْلُ البَدِیع، باب ثانی، صفحہ: 277۔
2 ...اَفضَلُ الصلاۃ، صفحہ: 149۔
3 ...قَوْلُ البَدِیع، باب اَوّل، صفحہ: 125۔
4 ...الترغیب والترہیب، کِتَابُ الذِّکر والدُّعا، جلد: 2، صفحہ: 329، حدیث: 30۔

﴾1﴿ ایک ہزار دن تک نیکیاں

جَزَی اللّٰہُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا ھُوَ اَھْلُہٗ

حضرتِ ابنِ عباس رَضِیَ اللّٰہُ عنہ سے رِوایت ہے کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اس کو پڑھنے والے کے لئے 70 فِرِشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔ (1)

﴾2﴿ گویا شَبِ قَدْر حاصل کرلی

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْحَلِیْمُ الْکَرِیْمُ، سُبْحٰنَ اللّٰہِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِیْم

(حِلْم اور کرم فرمانے والے اللہ پاک کے سِوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، اللہ پاک ہے، سات آسمانوں اور عظمت والے عرش کا ربّ)

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم: جس نے اس دُعا کو 3 مرتبہ پڑھا، گویا اُس نے شَبِ قَدْر حاصل کرلی۔ (2)

جمعہ اور شبِ جمعہ کی فضیلت پر 2 اَحادِیث مُبارکہ

﴾1﴿ شبِ جمعہ کی فضیلت

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم: بے شک اللہ پاک ہر جمعہ کی رات کے شروع سے لے کر آخر تک اور ہر رات کے آخری تہائی حصہ میں دنیا کے آسمان پر تَجَلِّی فرماتا ہے اور فرشتے کو حکم دیتا ہے جو یہ اِعلان کرتا ہے ❁ ہے کوئی مانگنے والا کہ اُس کو عَطا کروں ❁ ہے کوئی توبہ کرنے والا کہ میں اُس کی توبہ قبول کروں ❁ ہے کوئی بخشش مانگنے والا کہ اُس کو بخش دوں۔ اے نیکی کے چاہنے والے! (نیکی کے کام میں) جلدی کر اور اے گناہ کے چاہنے

---

1 ...مَجْمَعُ الزَّوائِد، کتابُ الْاَدْعِیَہ، جلد:10، صفحہ:254، حدیث:17305۔
2 ...تاریخ اِبنِ عَساکِر، جلد:19، صفحہ:155، حدیث:4415۔

والے! (گناہ کرنے سے) باز آجا۔[1]

﴿2﴾ جمعہ کے دن کا وظیفہ

فرمانِ مصطفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم: جو شخص جمعہ والے دن فجر کی نماز سے پہلے 3 مرتبہ أَسۡتَغۡفِرُ اللہَ الَّذِی لَآ إِلٰہَ إِلَّا ھُوَ وَأَتُوۡبُ إِلَیۡہِ پڑھے اُس کے گُناہ بخش دیئے جائیں گے اگرچہ سمندر کی جھاگ سے زیادہ ہوں۔[2]

---

1 ...کتاب النزول للدار قطنی، ذکر الروایۃ عن امیر المؤمنین علی...الخ، صفحہ:92، حدیث:3۔

2 ...معجم اوسط، جلد:5، صفحہ:392، حدیث:7717۔